بی جے پی کے سینئر لیڈر ڈاکٹر مرلی منوہر جاری کے ذریعہ دیا گیا بیان

تاریخ ۵رفروری ۲۰۱۳

پابندیوں پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (جون ۲۰۰۹) کمیٹی کی تجویز اور امریکہ کے محکمہ مالیات (جولائی ۲۰۰۹ رمیں) کی عوامی اعلان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایل ای ٹی کے چیف منتظم عارف عثمانی نے سمجھوتہ دھماکہ کے لیے روپے پہنچایا اور القاعدہ نے دھماکے کے لیے لوگ دیے۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ پاکستان کے وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا تھا کہ (جنوری ۲۰۱۰) دھماکے کے لیے پاکستانی دہشت گردوں کو کرایہ پر لیا گیا تھا۔ اس میں یہ بھی خلاصہ ہوا ہے کہ ڈیوڈ کولمین ہیڈلی کی تیسری اہلیہ (۲۰۰۸ رمیں، ۲۰۱۰ رمیں منظم عام پر لایا گیا) فیضی کی قبولیت کے مطابق ہیڈلی سمجھوتہ دھماکہ میں شامل تھا اور انجانے میں وہ بھی (پارس ۲۱۔۲۶) شامل تھی اور سیمی لیڈران کی نارکو متاثرہ میں یہ گواہی (۲۰۰۷ رمیں جسے ۲۰۰۸ رمیں منظر عام پر لایا گیا) کہ انھوں نے حملے میں شامل پاکستانیوں کو مدد دی۔

یہ پوری معلومات عوامی سطح پر مہیا ہے اور اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ دھماکے میں پاکستان اور کراچی کے تاجر عارف عثمانی، ایل ای ٹی اور القاعدہ، ڈیوڈ کولمین ہیڈلی اور اس کی تیسری بیوی شامل تھے جنھیں سیمی نے اندور میں مدد دی تھی لیکن این آئی اے نے جانچ میں اس بات کو دبا دیا۔ جو ثبوت سامنے آئے ہیں وہ سمجھوتہ دھماکے کے معاملے میں این آئی اے کے فرد جرم میں معاملے کو یقینی طور پر تباہ کرتے ہیں۔

اقوام متحدہ انسداد کمیشن میں لائے گئے غیر جانبدار اور یقین دہ ثبوت اس طرح ہیں:

اے) پابندیوں پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کمیٹی کی تجویز (جون ۲۰۰۹ رمیں) (پیرا، ۱۸ر) اور امریکہ میں محکمہ مالیات (جولائی ۲۰۰۹ رمیں) (پیرا، ۱۹ رمیں) کے عوامی اعلان کی ایل آئی ٹی کے چیف منتظم کار عارف عثمانی نے سمجھوتہ دھماکے کے لیے روپے اور القاعدہ نے دھماکے کے لیے لوگ دیے۔

بی) پاکستان کے وزیر داخلہ (جنوری ۲۰۱۰ر) کی قبولیت کہ دھماکے کے لیے پاکستانی دہشت گردوں کو بھاڑے پر لیا گیا (پیرا، ۲۰)

سی) ڈیوڈ کولمین ہیڈلی کی تیسری بیوی کا یہ قبول کرنا (۲۰۰۸ رمیں، ۲۰۱۰ رمیں منظر عام پر لایا گیا) کہ ہیڈلی سمجھوتہ دھماکے میں شامل تھا اور انجانے میں وہ بھی (پارس ۲۱۔۲۶) شامل تھی اور

ڈی) سیمی لیڈران کی نارکو پر بھاؤ میں یہ گواہی (۲۰۰۷ رمیں جسے ۲۰۰۸ رمیں عام کیا گیا) کہ انھوں نے حملے میں شامل پاکستانیوں کو مدد دی کی) (پیرا، ۱۰)

ان آئی اے کے فرد جرم میں معاملے کو یقیناً تباہ کرتے ہیں اور سیاسی ادارے کے غلط ارادے کو ظاہر کرتے ہیں۔

او پی کوہلی

چیف انچارج